

ایک سنہری اصول

جب کسی کے یہاں جانا ہو تو پہلے سے اسکو اپنی آمد، وقت، اور پروگرام کے بارے میں بتادے مثلاً: میں دن گیارہ بجے آپ سے ملاقات کے لئے آ رہا ہوں، دوپہر کا کھانا آپ کے ساتھ کھاؤں گا اور رات بھی آپ کے یہاں رہوں گا صبح آٹھ بجے واپسی ہو جائے گی، اس طرح پہلے سے میزبان کو اگر بتادیا جائے تو انتظام میں سہولت رہتی ہے۔

اگر کسی جگہ پہلی دفعہ جا رہے ہوں، چاہے وہ اجنبی ہوں یا آپ کے استاذ یا پیر و مرشد ہوں اور کھانے کا وقت ہو تو راستے ہی میں کھانے وغیرہ کی ضرورت سے فارغ ہو کر جانا چاہئے، اس میں سامنے والے کو بڑی راحت ہوتی ہے اور یہ ملاقات کوئی بوجھ نہیں ہوتی، پھر جیسے ہی ملاقات ہو تو اپنے تعارف کے ساتھ پروگرام بتانا چاہئے۔

مثلاً: میرا نام عبداللہ ہے، دہلی کا رہنے والا ہوں، دینی خدمت انجام دیتا ہوں، آپ سے ملاقات کے لئے اور دینی فیض حاصل کرنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، ایک رات قیام کی نیت سے آیا ہوں صبح آٹھ بجے واپسی ہو جائے گی۔

سفر کی ضروری اشیاء

ایک سفری بیگ میں مصلیٰ، حجامت کا سامان، صابن، روشنی کے لئے چھوٹی ٹارچ، فون کا چارجر، پانی کی بوتل، بچھانے کے لئے ایک چادر، اوڑھنے کے لئے دوسری چادر، سر کے نیچے رکھنے کی عادت ہو، تو ہوا کا تکیہ، اور اپنی چیزوں پر مارکر (Marker) وغیرہ سے کوئی نشانی یا نام ضرور لکھ کر رکھنا چاہئے، وقت کے اعتبار سے پہننے کے کپڑے، اتارے ہوئے کپڑوں کو رکھنے کے لئے پلاسٹک کی تھیلی، نیز کوئی کھانے کی چیز مثلاً چنے دانے یا ڈرائی فروٹ وغیرہ، نیز اپنا اور اپنے قریبی افراد مثلاً بھائی یا والد یا کسی قریبی دوست کا فون نمبر اور جس طرف سفر کر رہے ہیں ان سے رابطے کا نمبر ایک کاغذ پر لکھ کر جیب میں رکھیں، اللہ نا کرے بیہوش ہو گئے آپ کا فون بھی لوک (Lock) ہو اگر کوئی آدمی آپ کے قریبی سے رابطہ کرنا چاہے صورت حال سے آگاہی کے لئے تو کیسے کرے گا؟ اگر لکھا ہو اساتھ میں ہو تو آسانی ہو جاتی ہے۔

اگر کسی دوائی کے استعمال کی ضرورت رہتی ہو تو اس کو بھی ساتھ رکھنا چاہئے۔